# سندھ آرڈیننس نمبر VII مجریہ 2005

# SINDH ORDINANCE NO.VII OF 2005

# سوسائٹیز رجسٹریشن (سندھ ترمیم) آرڈیننس، 2005

# THE SOCIETIES REGISTRATION (SINDH AMENDMENT) ORDINANCE, 2005

## فہرست (CONTENTS)


تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

2. 1860 کے سندھ ایکٹ XXI نئی دفعہ کا اندراج

Insertion of new section 21in of Sindh Act XXI of 1860

# سندھ آرڈیننس نمبر VII مجریہ 2005

# SINDH ORDINANCE NO.VII OF 2005

# سوسائٹیز رجسٹریشن (سندھ ترمیم) آرڈیننس، 2005

# THE SOCIETIES REGISTRATION (SINDH AMENDMENT) ORDINANCE, 2005

[15 اگست، 2005]

آرڈیننس، جس کے ذریعے سندھ صوبے میں لاگو کرنے کے لیئے سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ، ۱۸۶۰ میں مزید ترمیم کی جائیگی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ صوبے میں لاگو کرنے کے لیئے سوسائٹی رجسٹریشن ایکٹ، 1860 میں اس کے بعد آنیوالے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ترمیم کرنا ضروری ہوگیا ہے۔

اور جیسا کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں چل رہا ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی اقدام اٹھانا ضروری ہوگیا ہے۔

اب اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل ۱۲۸ کی شق (۱) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے گورنر سندھ

| | |
|---|---|
| مختصر عنوان اور شروعات<br>Short title and commencement | نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کر نافرمایا ہے:<br>1. (1) اس آرڈیننس کو سوسائٹیز رجسٹریشن (سندھ ترمیم) آرڈیننس، 2005 کہا جائیگا۔<br>(2) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔ |
| 1860 کے سندھ ایکٹ XXI کی دفعہ 21 کی داخلا<br>Insertion of new section 21in of Sindh Act XXI of 1860 | 2. سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ، 1860 ایکٹ، دفعہ 20 کے بعد مندرجہ ذیل نئی دفعہ کو شامل کیا جائیگا:-<br>"21. (1) تمام دینی مدارس جس نام سے بھی پکارے جائیں اس ایکٹ کے تحت رجسٹرڈ ہوئے بغیر قیام یا کام نہیں کریں گے اور ذیلی دفعہ (2)، (3) اور (4) میں فراہم کردہ اس کے علاوہ اس ایکٹ کی دفعات کے تابع ہوں گے۔<br>(2) ہر دینی مدرسہ اپنی سرگرمیوں اور کارکردگی کی سالانہ رپورٹ رجسٹرار کو پیش کرے گا۔<br>(3) ہر رجسٹرڈ دینی مداراس اپنے اصل اخراجات اور رسیدوں کا حساب کتاب رکھے گا اور اپنی سالانہ رپورٹ رجسٹر میں پیش کرے گا، دینی مداراس ایک آڈیٹر کے ذریعے اپنے کھاتوں کا آڈٹ کرائے گا اور اپنے آڈٹ شدہ کھاتوں کو رجسٹر میں جمع کرائے گا۔<br>(4) کوئی بھی دینی مدرسہ ایسا کوئی لٹریچر نہیں پڑھائے گا یا شائع نہیں کرے گا جو عسکریت پسندی کو فروغ دیتا ہو یا فرقہ واریت یا مذہبی منافرت پھیلاتا ہو۔ |

وضاحت:-اس دفعہ میں "دینی مدرسہ" سے مراد بنیادی طور پر مذہبی تعلیم کے لیے ایک دینی ادارہ ہے اور اس میں جامعہ، دارالعلوم، اسکول، کالج یا یونیورسٹی شامل ہے، یا کسی دوسرے نام سے پکارا جاتا ہے، جو بنیادی طور پر مذہبی تعلیم دینے کے مقاصد کے لیے قائم کیا گیا ہے۔اور قیام وبعام کی سہولیات فراہم کرنا۔"

**نوٹ:آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے،جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔**